از عدالتِ عظمیٰ

سشیلہ نار اہری اور دیگران

بنام

نند کمار و دیگر

تاریخ فیصلہ: 8 جولائی 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908: آرڈر 9 قاعدے 13 اور 14۔

یک طرفہ فرمان - الگ کرنا - مخصوص کارکردگی کے لیے مدعاعلیہ کا دعویٰ - یک طرفہ فرمان - اپیل کنندہ کے ذریعہ الگ کرنے کی درخواست - فائل کرنے میں تاخیر - فریق کو نوٹس دیے بغیر وکالت نامہ واپس لینے میں وکیل کی ڈیوٹی میں لاپرواہی کی وجہ سے تاخیر - ایسے حالات میں درخواست دائر کرنے میں تاخیر جائز تھی - تاخیر کو معاف کر دیا گیا اور ایک یکطرفہ ڈگری کو الگ کر دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9480، سال 1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مدراس عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم سے، جس کی تاریخ 14.2.94 ہے، سی۔ آر۔ پی۔ نمبر 306، سال 1994 میں۔

اپیل گزاروں کے لیے ایم اے کرشنا مورتی۔

جواب دہندگان کے لیے ڈاکٹر اے فرانسس جولین اور اے ماریا رپوتھم۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل عدالت عالیہ کے معروف سنگل جج کے 14 فروری 1994 کو سی آر پی نمبر 94/306 میں دیے گئے حکم کے خلاف اٹھتی ہے۔ مدعا علیہ کی طرف سے رکھی گئی مدراس شہر میں 4840 مربع فٹ زمین کی فروخت کے لیے 29 جنوری 1986 کے معاہدے کی مخصوص تعمیل کے لیے دعویٰ یک طرفہ قرار دیا گیا۔ اپیل گزاروں نے ایک طرفہ ڈگری نامے کو کالعدم قرار دینے کے لیے درخواست دائر کی تھی جسے ٹرائل کورٹ نے مسترد کر دیا تھا اور عدالت عالیہ نے نظر ثانی میں اس کی تصدیق کی تھی۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

حقائق کو پڑھنے سے ہمیں کوئی شک نہیں ہوتا کہ اگر اپیل گزاروں کی طرف سے کوئی عدم تعاون ہوا ہے تو وکیل نے کلائنٹ کو رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے مطلع کرنے کے اپنے فرض سے گریز کیا ہے۔ نتیجتاً، جب دعویٰ مقدمے کی سماعت کے لیے آیا تو اس نے اپیل گزاروں کو اطلاع دیے بغیر اپنا وکالت نامہ واپس لے لیا۔ ٹرائل کورٹ نے اپیل گزاروں کو یک یکطرفہ مقرر کیا اور مخصوص تعمیل کے لیے دعویٰ حکم دیا۔ 40 دن کی تاخیر کی معافی کے لیے درخواست دائر کی گئی تھی۔ عدالت نے تاخیر کو معاف کرنے سے انکار کر دیا۔ مذکورہ بالا کے پیش نظر، ہم دیکھتے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہیں کہ وہ تاخیر کے ساتھ درخواست دائر کرنے میں اچھی طرح سے جائز ہے۔اس کے مطابق تاخیر کو معاف کر دیا جاتا ہے۔ایک طرفہ ڈگری کو الگ کر دیا جاتا ہے۔ٹرائل کورٹ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اپیل گزاروں کو موقع فراہم کرے کہ وہ مقدمے کے دعویٰ علیہ کے ذریعے جانچ کی گئی گواہ سے جرح کریں اور اس کی طرف سے ثبوت بھی پیش کریں۔ٹرائل کورٹ کو مزید ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ معاملے کو جلد از جلد نمٹائے، ترجیحی طور پر حکم کی کاپی موصول ہونے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر۔اپیل کی اجازت ہے۔کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document